سکیورٹی گارڈ کا بالوں میں بلیک یا ڈارک براؤن کلر لگانا

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3247

تاریخ اجراء: 04جمادی الاولیٰ1446ھ /07نومبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

کیا سکیورٹی گارڈ عوام پر رعب ڈالنے یا سکیورٹی کا نظام بہتر بنانے کے لیے اپنے بالوں اور داڑھی کے بالوں کو کالا یا ایسا رنگ کر سکتے ہیں جو ہو تو کتھئ لیکن کالا لگتا ہو؟ اس کے متعلق کیا حکم شرعی ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سکیورٹی گارڈ کو رعب ڈالنے کے لیے بالوں میں کالا یا ڈارک براون رنگ لگانا جائز نہیں ہے کہ سفید بالوں کو سیاہ کرنا خواہ بلیک کلر سے ہو یا کالی مہندی سے ہو، مرد و عورت دونوں کے لئے مطلقاً ناجائز و حرام ہے، اور اسی طرح ایسی ڈارک براون ٹیوب یا مہندی جسے لگانے سے بال سیاہ ہی محسوس ہوں اسے لگانا بھی دونوں کے لیے مطلقاً ناجائز و گناہ ہے۔ صرف ایک صورت اس سے خارج ہے اور وہ یہ ہے کہ مجاہد کو حالت جہاد میں بالوں میں کالا خضاب کرنا، جائز ہے، جبکہ سکیورٹی گارڈ اس استثنائی صورت میں شامل نہیں ہے۔

کالا خضاب لگانے والوں کے متعلق بہت سخت وعید حدیث شریف میں آئی ہے۔ چنانچہ سننِ ابی داؤد اور مسند امام احمد بن حنبل میں ہے:"واللفظ للاول: عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکون قوم فی اٰخر الزمان یخضبون بھذا السواد کحواصل الحمام لا یجدون رائحۃ الجنۃ"

ترجمہ: حضرت سیّدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آخری زمانے میں کچھ لوگ سیاہ خضاب لگائیں گے جیسے کبوتروں کے پوٹے وہ جنت کی خوشبو نہ سونگھیں گے۔ (سنن أبی داؤد، باب ما جاء فی خضاب السواد، ج2، ص226، مطبوعہ: لاھور)

اس حدیث پاک کے تحت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "سیاہ خضاب مطلقًا مکروہ تحریمی ہے۔ مرد و عورت، سر داڑھی سب اسی ممانعت میں داخل ہیں۔" (مرأۃ المناجیح، جلد6، صفحہ140، قادری پبلشرز)

خاتم المحققین محمد امین ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ امام نووی علیہ الرحمۃ کے حوالے سے تحریر فرماتے ہیں:

"ومذھبنا استحباب خضاب الشیب للرجل والمرأۃ بصفرۃ أو حمرۃ وتحریم خضابہ بالسواد علی الأصح لقولہ - علیہ الصلاۃ والسلام (غیروا ھذا الشیب واجتنبوا السواد) قال الحموي وھذا في حق غیر الغزاۃ ولا یحرم في حقھم للارھاب" ترجمہ: خضاب کے بارے میں ہمارا مذہب یہ ہے کہ مرد و عورت کے لئے سفید بالوں کو پیلا یا سرخ خضاب لگانا مستحب ہے اور صحیح قول کے مطابق سیاہ خضاب حرام ہے، کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے (داڑھی کی سفیدی کو) کسی چیز سے تبدیل کر دو اور سیاہی سے بچو۔ علامہ حموی نے فرمایا: سیاہ خضاب کا حرام ہونا مجاہدین کے علاوہ کے لئے ہے کیونکہ دشمن کو بھگانے کے لئے مجاہدین کو سیاہ خضاب کرنا جائز ہے۔ (رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الخنثی، مسائل شتی، ج 6، ص 756، دار الفکر، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "صحیح مذہب میں سیاہ خضاب حالت جہاد کے سوا مطلقاً حرام ہے جس کی حرمت پر احادیث صحیحہ و معتبرہ ناطق۔" (فتاوی رضویہ، ج 23، ص 496، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net